خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 14 جون 2000ء - 10 ربیع الاول 1421 ہجری - 14 احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 133

اصل زندگی آخرت کی ہے

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم غزوہ احزاب کے وقت خندق کھود رہے تھے اور صحابہ مٹی اپنے کندھوں پر اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس موقع پر فرماتے تھے۔

اے اللہ اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔ تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب تک انسان موت کا احساس نہ کرے وہ نیکیوں کی طرف جھک نہیں سکتا۔ میں نے بتلایا ہے کہ گناہ غیراللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ دل پر غلبہ کرلیتا ہے۔ پس گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لئے یہ بھی ایک ذریعہ ہے کہ انسان موت کو یاد رکھے اور خدائے تعالیٰ کے عجائبات قدرت میں غور کرتا رہے کیونکہ اس سے محبت الٰہی اور ایمان بڑھتا ہے اور جب خدائے تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہو جائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر جاتی ہے۔

دوسرا ذریعہ گناہ سے بچنے کا احساس موت ہے۔ اگر انسان موت کو اپنے سامنے رکھے تو وہ ان بدکاریوں اور کوتاہ اندیشیوں سے باز آجائے اور خداتعالیٰ پر اسے ایک نیا ایمان حاصل ہو اور اپنے سابقہ گناہوں پر توبہ اور نادم ہونے کا موقعہ ملے۔ انسان عاجز کی ہستی کیا ہے؟ صرف ایک دم پر انحصار ہے۔ پھر کیوں وہ آخرت کا فکر نہیں کرتا اور موت سے نہیں ڈرتا اور نفسانی اور حیوانی جذبات کا مطیع اور غلام ہو کر عمر ضائع کر دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوئم صفحہ 34)

جماعت احمدیہ کے مخلص خادم

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھوال

راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

احباب جماعت کو دلی رنج اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 8- جون 2000ء بروز جمعرات تقریباً پانچ بجے شام بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ کے ایک احمدی دوست مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھوال گولیاں لگنے کی وجہ سے راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ ان کی عمر 70 سال کے لگ بھگ تھی۔

واقعات کے مطابق بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ میں احمدیوں کے خلاف کشیدگی کافی عرصہ سے چلی آرہی تھی۔ مورخہ 8- جون سہ پہر کے وقت چند غیراز جماعت نوجوانوں اور ایک احمدی نوجوان میں جھگڑا ہو گیا۔ احمدی دوستوں نے معاملہ رفع دفع کرانے کی کوشش کی لیکن جھگڑا کم ہونے کی بجائے اس میں شدت آ گئی۔ اسی اثناء میں صلح کے لئے دو احمدی احباب مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھوال اور مکرم محمد امین صاحب بھی وہاں پہنچ گئے۔ اس پر مخالفین نے فائرنگ شروع کر دی۔ مکرم محمد امین صاحب تو بچ گئے لیکن مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کو یکے بعد دیگرے دو گولیاں لگیں اور وہ خدا کو پیارے ہو گئے۔

مخالفین کی طرف سے تقریباً اڑھائی گھنٹے تک فائرنگ ہوتی رہی۔ اس دوران نعش وہیں پڑی رہی۔ فائرنگ اتنی شدید تھی کہ مکرم چوہدری صاحب کی نعش اٹھانی مشکل ہو گئی۔ بعد میں چند مستورات نے ان کی نعش اٹھائی۔

مکرم افضال احمد رؤف صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے بتایا شیخوپورہ شہر میں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر ضلع شیخوپورہ اور ان کی عاملہ کے ممبران نے ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کیا اور انہیں بھوڑو میں

باقی صفحہ 2 پر

بچوں کی تربیت بذریعہ تحریک جدید

○ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ ہی انہیں بتا دیا کریں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے تاکہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور وہ اپنی اولاد کو بھی نصیحت کرتے رہیں"

(تقریر سالانہ اجتماع انصار اللہ 57-10-26)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول 2000ء قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ۔ پاکستان

○ امتحان سہ ماہی اول 2000ء میں پاکستان کی 260 مجالس کے 3866 انصار نے شمولیت کی۔

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء درج ذیل ہیں۔

اول۔ مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی۔

دوم۔ مکرم پروفیسر عزیز احمد طاہر صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

سوم۔ مکرم محمد اصغر عتیق صاحب دارالحمد فیصل آباد۔

نیز 26- انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ۔ پاکستان)

نمایاں کامیابی

○ مکرم عبدالکریم رانا صاحب 152- آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر فرماتے ہیں۔

امسال میری پوتی عزیزہ ندرت نور صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالشکور نور صاحب نے ایم اے پولیٹیکل سائنس (M.A.Political Science) میں پنجاب یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی اس غیر معمولی کامیابی کو مزید کامیابیوں اور برکات کا پیش خیمہ بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 19۔جون 2000ء

4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر356
6-10 a.m.	محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ سے انٹرویو
7-05 a.m.	اردو کلاس۔نمبر328
8-15 a.m.	چائنیز سیکھئے
8-55 a.m.	ناصرات اور ینگ لجنہ سے ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	درس القرآن نمبر11
12-35 p.m.	لقاء مع العرب نمبر356
1-50 p.m.	اردو کلاس۔نمبر328
3-10 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m.	نارویجیئن سیکھئے۔
5-05 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر130
8-15 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔درس الحدیث۔
10-15 p.m.	اردو کلاس۔
11-25 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر357

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 20۔جون 2000ء

12-30 a.m.	ترکی پروگرام۔
1-00 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
2-00 a.m.	دینی تعلیمات
2-20 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس
3-30 a.m.	نارویجیئن سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر357
6-10 a.m.	دستاویزی پروگرام۔سکردو۔
6-45 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔نمبر329
8-30 a.m.	نارویجیئن سیکھئے
9-00 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں
10-40 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
11-15 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-00 p.m.	دینی تعلیمات
12-25 p.m.	لقاء مع العرب نمبر357
1-40 p.m.	اردو کلاس نمبر329
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
4-55 p.m.	بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔13۔جون2000ء)
7-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر101
8-05 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔

شکر ذوالمنن

صد شکرِ ذوالمنن کہ برسی ہیں پھر گھٹائیں
مقبول ہو گئی ہیں مخلوق کی دعائیں

اے یارِ جاودانی کی تو نے مہربانی
ہر پیاس پیاس لب کی سن لی ہیں التجائیں

ابرِ کرم وہ برسا ہر پات پات مہکا
کیسے دُھلے دُھلے ہیں دشت و جبل، فضائیں

وہ دیکھ سبز بیلیں، بوندوں سے کیسے کھیلیں
ٹھنڈی ہوا کے جھونکے پودوں کو گدگدائیں

رم جھم بھری پھواریں وہ جلترنگ چھیڑیں
مل جل کے سارے پنچھی ملہار گنگنائیں

دنیا میں میرے مولیٰ کوئی رہے نہ پیاسا
یہ کالے کالے بادل ہر سمت رنگ لائیں

ہے رحمتِ دو عالم کا یہ مہِ ولادت
پھر کیوں نہ رحمتوں کی برکھا رُتیں یہ آئیں

مبارک احمد عابد

بقیہ صفحہ 1

ہونے والے واقعہ کی تفصیلات بتائیں۔ ضلعی انتظامیہ اور پولیس نفری کے پہنچنے پر فائرنگ بند ہوئی۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کی نعش کو پوسٹ مارٹم اور ضروری کارروائی کے لئے پولیس نے سانگلہ ہل ہسپتال پہنچادیا۔ فائرنگ کے دوران چار احمدی مکرم قمردین صاحب، مکرم مقصود احمد صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب اور مکرم خالد احمد صاحب بھی زخمی ہوگئے جن کو طبی امداد کے لئے سانگلہ ہل ہسپتال پہنچادیا گیا۔

جنازہ و تدفین

اگلے دن مورخہ 9۔جون 2000ء صبح 6 بجے میت پوسٹ مارٹم کے بعد گاؤں پہنچا دی گئی۔ کچھ ہی دیر میں مکرم امیر صاحب ضلع، مکرم مربی صاحب ضلع اور دیگر افراد پر مشتمل ضلعی وفد بھوڑو چک پہنچا۔ مکرم عبداللطیف صاحب کے اہل خاندان اور مکرم امیر صاحب ضلع کے باہمی مشورے سے احمدیہ قبرستان بھوڑو میں تدفین کا فیصلہ کیا گیا۔ صبح ساڑھے دس بجے مکرم افضال احمد صاحب رؤف مربی ضلع شیخوپورہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین احمدیہ قبرستان بھوڑو میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مربی صاحب ضلع نے ہی دعا کرائی۔ تدفین کے وقت ضلع شیخوپورہ کی کئی مجالس سے احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران اور پولیس کی بھاری نفری موجود تھی۔

حالات زندگی

مکرم عبداللطیف صاحب موضع اٹھوال ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب اٹھوال تھا۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کی جماعت کے ساتھ مخلصانہ وابستگی تھی۔ شریف النفس اور کم گو انسان تھے۔ پنجوقتہ نماز باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ جماعتی خدمات کے مواقع کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے 8۔جون 2000ء کو جب کشیدگی زیادہ ہوئی تو گھر سے یہ کہہ کر نکلے کہ میں دیکھتا ہوں کہ کیا معاملہ ہے اور صلح کرانے کی کوشش کرتا ہوں۔ اہل خانہ کے روکنے کے باوجود آپ گھر سے صلح صفائی کرانے نکلے تھے کہ گولیوں کا نشانہ بن گئے اور راہ مولیٰ میں قربان ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

لواحقین

مکرم عبداللطیف صاحب نے اپنے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تمام بچے خدا تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ ایک بیٹی اسلام آباد میں اور دوسری بیٹی جرمنی میں مقیم ہیں۔ دو بیٹے مکرم عبدالرزاق صاحب اور مکرم طاہر احمد صاحب (جو مکرم پروفیسر محمد شریف صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کے داماد ہیں) جرمنی میں جبکہ مکرم محمد نواز صاحب بیلجیئم میں مقیم ہیں۔ آپ کے چوتھے بیٹے مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب فیصل آباد میں کاروبار کرتے ہیں۔ سب بچے خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتی خدمات میں آگے ہیں اور مختلف جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے اس احمدی دوست کو اپنی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آپ کی بیوہ، بچوں اور دیگر اہل خاندان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین اللھم آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: ناصر احمد قمر صاحب

"شیطان۔ عمرؓ کے سایہ سے بھاگتا ہے" - الحدیث

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

تحریرات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی روشنی میں

آپؓ کا درجہ ومقام

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب و ملفوظات میں جابجا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مقام اور کارناموں کا ذکر کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

حضرت عمرؓ کا درجہ جانتے ہو کہ صحابہ میں کس قدر بڑا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ان کی رائے کے موافق قرآن کریم نازل ہو جایا کرتا تھا۔ اور ان کے حق میں یہ حدیث ہے کہ شیطان عمرؓ کے سایہ سے بھاگتا ہے دوسری یہ حدیث ہے کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ تیسری یہ حدیث ہے پہلی امتوں میں محدث ہوتے رہے ہیں اگر اس امت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمرؓ ہے۔

(روحانی خزائن جلد 3 ص 219 ازالہ اوہام)

میرے اسلام کی گھڑی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

حضرت عمرؓ سے دیکھو کس قدر فائدہ پہنچا۔ ایک زمانہ میں یہ ایمان نہ لائے تھے اور چار برس کا توقف ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ خوب مصلحت سمجھتا ہے کہ اس میں کیا سر ہے۔ ابو جہل نے کوشش کی کہ کوئی ایسا شخص تلاش کیا جاوے جو رسول اللہؐ کو قتل کر دے اس وقت حضرت عمرؓ بہت بہادر اور دلیر مشہور تھے اور شوکت رکھتے تھے۔ انہوں نے آپس میں مشورہ کر کے رسول اللہ کے قتل کا بیڑا اٹھایا اور معاہدہ پر حضرت عمرؓ اور ابو جہل کے دستخط ہو گئے۔ اور قرار پایا کہ اگر عمر قتل کر آویں تو اس قدر روپیہ دیا جاوے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ وہ عمرؓ جو ایک وقت رسول اللہؐ کو شہید کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ دوسرے وقت میں وہی عمر اسلام میں ہو کر شہید ہوتے ہیں وہ کیسا عجیب زمانہ تھا۔ غرض اس وقت یہ معاہدہ ہوا کہ میں قتل کر آتا ہوں۔ اس تحریر کے بعد آپؐ کی تلاش اور تجسس میں لگے۔ راتوں کو پھرتے تھے کہ کہیں تنہا مل جاویں تو قتل کر دوں۔ لوگوں سے دریافت کیا کہ آپؐ تنہا کہاں ہوتے ہیں۔ لوگوں نے کہا نصف رات گزرنے کے بعد خانہ کعبہ میں جا کر نماز پڑھا کرتے ہیں۔ حضرت عمرؓ یہ سن کر بہت ہی خوش ہوئے چنانچہ خانہ کعبہ میں آ کر چھپ رہے۔ جب تھوڑی دیر گذری تو جنگل سے لا الہ الا اللہ کی آواز آتی ہوئی معلوم ہوئی اور وہ آنحضرتؐ کی ہی آواز تھی اس آواز کو سن کر اور یہ معلوم کر کے کہ وہ ادھر ہی کو آ رہی ہے۔ حضرت عمر اور بھی احتیاط کر کے چھپے اور یہ ارادہ کر لیا کہ جب سجدہ میں جائیں گے تو تلوار مار کر سر مبارک تن سے جدا کر دوں گا۔ آپؐ نے آتے ہی نماز شروع کر دی۔ پھر اس کے آگے کے واقعات خود حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے سجدہ میں اُس قدر رو رو کر دعائیں کیں کہ مجھ پر لرزہ پڑنے لگا یہاں تک کہ آنحضرتؐ نے یہ بھی کہا سجد لک روحی و جنانی یعنی اے میرے مولیٰ میری روح اور میرے دل نے بھی تجھے سجدہ کیا۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کو سن کر جگر پاش پاش ہوتا تھا۔ آخر میرے ہاتھ سے ہیبت حق کی وجہ سے تلوار گر پڑی میں نے آنحضرتؐ کی اس حالت سے سمجھ لیا کہ یہ سچا ہے اور ضرور کامیاب ہو جائے گا۔ مگر نفس امارہ برا ہوتا ہے۔ جب آپؐ نماز پڑھ کر نکلے۔ میں پیچھے پیچھے ہو لیا۔ پاؤں کی آہٹ جو آپؐ کو معلوم ہوئی۔ رات اندھیری تھی۔ آنحضرتؐ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا عمر۔ آپؐ نے فرمایا۔ اے عمر۔ نہ تو رات کو پیچھا چھوڑتا ہے اور نہ دن کو۔ اس وقت مجھے رسول اللہؐ کی روح کی خوشبو آئی اور میری روح نے محسوس کیا کہ آنحضرتؐ بددعا کریں گے۔ میں نے عرض کیا۔ یا حضرت! بددعا نہ کریں۔

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ وہ وقت اور وہ گھڑی میرے اسلام کی تھی یہاں تک کہ خدا نے مجھے توفیق دی کہ میں مسلمان ہو گیا۔

اب سوچو کہ اس تضرع اور بکا میں کیسی تلوار مخفی تھی کہ جس نے عمرؓ جیسے انسان کو جو قتل کے لئے معاہدہ کر کے آتا ہے۔ اپنی ادا کا شہید کر لیا۔ اس توجہ اور زاری میں ایسی تلوار ہوتی ہے جو سیف و سنان سے بڑھ کر کام آتی ہے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 424-425)

نصف مال کی قربانی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ ہمارے نبی کریمؐ نے روپیہ کی ضرورت بتلائی تو حضرت ابو بکرؓ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے آپؐ نے پوچھا ابو بکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمرؓ نصف لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے؟ تو جواب دیا کہ نصف۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ابو بکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 367)

آپؓ کا غصہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

حضرت عمرؓ میں غضب اور غصہ بہت تھا۔ مسلمان ہونے کے بعد کسی نے آپ سے پوچھا کہ اب وہ غضب اور غصہ کہاں گیا؟ فرمایا کہ غضب تو اسی طرح میرے میں ہے لیکن آگے بے محل اور بے موقعہ اور ظلم کے رنگ میں تھا اور اب محل اور موقع پر استعمال ہوتا ہے اب انصاف کے رنگ میں ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 198)

غیرت رسولؐ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ ایک ایلچی حضرت رسول کریمؐ کے پاس آیا۔ وہ بار بار آپؐ کی ریش مبارک کی طرف ہاتھ بڑھاتا تھا اور حضرت عمرؓ تلوار کے ساتھ اس کا ہاتھ ہٹاتے تھے۔ آخر حضرت عمرؓ کو آنحضرتؐ نے روک دیا حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ یہ ایسی گستاخی کرتا ہے کہ میرا جی چاہتا ہے اس کو قتل کر دوں۔ مگر آنحضرتؐ نے اس کی تمام گستاخی حلم کے ساتھ برداشت کی۔

(ملفوظات جلد 5 ص 324)

آنسو جاری ہو گئے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت عمرؓ آنحضرتؐ کے پاس آئے آپؐ اندر ایک حجرے میں تھے حضرت عمرؓ نے اجازت چاہی۔ آپؐ نے اجازت دے دی۔ حضرت عمرؓ نے آ کر دیکھا کہ صف کھجور کے پتوں کی آپؐ نے بچھائی ہوئی ہے اور اس پر لیٹنے کی وجہ سے پیٹھ پر پتوں کے داغ لگے ہوئے ہیں۔ گھر کی جائیداد کی طرف حضرت عمرؓ نے نظر کی تو دیکھا کہ ایک گوشہ میں تلوار لٹکی ہوئی ہے۔ یہ دیکھ کر ان کے آنسو جاری ہو گئے۔ آنحضرتؐ نے پوچھا اے عمر تو کیوں رویا؟ عرض کی کہ خیال آتا ہے کہ قیصر و کسریٰ جو کہ کافر ہیں ان کے لئے کس قدر تنعم اور آپ کے لئے کچھ بھی نہیں۔ فرمایا میرے لئے دنیا کا اسی قدر حصہ کافی ہے کہ جس میں حرکت کر سکوں میری مثال یہ ہے کہ جیسے ایک مسافر سخت گرمی کے دنوں میں اونٹ پر جا رہا ہو اور جب سورج کی تپش سے بہت تنگ آوے تو ایک درخت کو دیکھ کر اس کے نیچے ذرا آرام کر لیوے اور جونہی کہ ذرا پسینہ خشک ہو پھر اٹھ کر چل پڑے۔ تو یہ اسوہ حسنہ ہے جو کہ (دین) کو دیا گیا ہے دنیا کو اختیار کرنا بھی گناہ ہے اور مومن کی زندگی اضطراب کے ساتھ گزرتی ہے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 660)

قیصرو کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"..... ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی کہ قیصرو کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں آپؐ کے ہاتھ پر رکھی گئی ہیں حالانکہ ظاہر ہے کہ پیشگوئی کے ظہور سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے تھے۔ اور آنجنابؐ نے نہ قیصرو کسریٰ کے خزانوں کو دیکھا اور نہ کنجیاں دیکھیں۔ مگر چونکہ مقدر تھا کہ وہ کنجیاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ملیں کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وجود ظلی طور پر گویا آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود ہی تھا۔ اس لئے عالم وحی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ قرار دیا گیا۔"

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 ص 265)

کسریٰ کے کنگن پہنائے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ نبی کریمؐ نے ایک صحابی سے فرمایا کہ تیرا اس وقت کیا حال ہو گا جبکہ تیرے ہاتھ میں کسریٰ کے سونے کے کڑے پہنائے جائیں گے۔ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد جب کسریٰ کا ملک فتح ہوا۔ تو حضرت عمرؓ نے اس کو سونے کے کڑے جو لوٹ میں آئے تھے' پہنائے۔ حالانکہ سونے کے کڑے یا کوئی اور چیز سونے کی مردوں کے لئے ایسی ہی حرام ہے جیسا کہ اور حرام چیزیں۔ لیکن چونکہ آنحضرتؐ کے منہ سے یہ بات نکلی تھی اس لئے پوری کی گئی۔ اسی طرح ہر ایک دوسرے انسان کو بھی آنحضرتؐ کے قول کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 32)

آپؓ ملہم تھے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

عمرؓ کو بھی الہام ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنے تئیں کچھ چیز نہ سمجھا اور امامت حقہ جو آسمان کے خدا نے زمین پر قائم کی تھی اس کا شریک بننا نہ چاہا بلکہ ادنیٰ چاکر اور غلام اپنے تئیں قرار دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے خدا کے فضل نے ان کو نائب امامت حقہ بنا دیا۔

(ضرورۃ الامام روحانی خزائن جلد 13 ص 473)

عاجزی اور فروتنی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ سچا رعب اور حقیقی عظمت ان لوگوں کو عطا کی جاتی ہے جو اول خدا کے واسطے اپنے اوپر ایک موت وارد کر لیتے ہیں اور اپنی عظمت اور جلال کو خاکساری سے ' انکساری سے ' تواضع سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ تب چونکہ انہوں نے خدا کے لئے اپنا سب کچھ خرچ کیا ہوتا ہے خدا خود ان کو اٹھاتا ہے اور قدرت نمائی سے ان کو نوازتا ہے۔ دیکھو تو بھلا اگر حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ بھی اپنی پہلی خاندانی بزرگی اور عظمت ہی کو دل میں جگہ دیئے رہتے اور خدا کے لئے وہ اپنا سب کچھ نہ کھو بیٹھتے تو کیا تھے زیادہ سے زیادہ مکہ کے کھڑ پنچ بن جاتے۔ مگر نہیں خدا تعالیٰ نے ان کے دلوں کے اندرونی حالات کو خلوص سے بھر دیا اور انہوں نے خدا کی راہ میں اپنی کسی بزرگی اور عظمت و سطوت کی پرواہ نہیں کی بلکہ سب کچھ نثار کر دیا اور خدا لئے فروتن متواضع اور خاکسار ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو کیسا نوازا۔ کیسی عظمت اور جبروت عطا کی۔ بھلا جو کچھ خدا نے ان کو دیا اس کا وہم بھی کبھی کسی عرب کے دل میں اس وقت آ سکتا تھا؟ ہرگز نہیں۔ پس سچی عظمت اور سچا رعب یہی تھا نہ کہ ابو جہل وغیرہ کا۔ اور یہ سچی باتیں انہیں کو دی جاتی ہیں جو پہلے سے اپنے اوپر خدا کے لئے ایک موت وارد کر لیتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 5 ص 472)

قرآن کے آگے خاموش ہو گئے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ان (صحابہؓ) کے دل آنحضرتؐ کی موت کی وجہ سے سخت غمناک اور چور ہو گئے اور ان کی جان گھٹ گئی۔ اور حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس آیت (آل عمران:145) کے سننے کے بعد میری یہ حالت ہو گئی ہے کہ میرے جسم کو میرے پیر اٹھا نہیں سکتے۔ اور میں زمین پر گرا جاتا ہوں۔ سبحان اللہ کیسے سعید اور وقاف عند القرآن تھے کہ جب آیت میں غور کر کے سمجھ آ گیا کہ تمام گذشتہ نبی فوت ہو چکے ہیں۔ تب بجز اس کے کہ رونا شروع کر دیا اور غم سے بھر گئے اور کچھ نہ کہا۔

(تحفہ غزنویہ روحانی خزائن جلد 15 ص 583)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں تدفین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

حضرت عمرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت

باقی صفحہ 6 پر

رپورٹ: ثاقب محمود عاطف صاحب

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے زیر انتظام جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کا انعقاد

آج سے ایک سو چودہ سال قبل حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ایک عظیم الشان پیش گوئی فرمائی کہ خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ مجھے ایک عظیم الشان بیٹا عطا کرے گا جو زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا' جلد جلد بڑھے گا' سخت ذہین و فہیم ہو گا وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پیشگوئی مخالفین پر ایک حجت ثابت ہوئی اور یہ عظیم المرتبت بیٹا 12۔ جنوری 1889ء کو قادیان میں پیدا ہوا جس کا نام بشیر الدین محمود احمد رکھا گیا۔ خدا کے فضل سے یہ بیٹا کئی بیماریوں کے باوجود جلد جلد بڑھا اور 1914ء میں 25 سال کی عمر میں مسند خلافت پر جلوہ افروز ہوا۔ 1944ء میں خدا تعالیٰ سے خبر پا کر لاہور' دہلی اور لدھیانہ وغیرہ مقامات پر جلسے منعقد کر کے اعلان کیا کہ آپ ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہیں۔ اس عظیم الشان پیشگوئی کے حوالہ سے دنیا بھر میں یوم مصلح موعود کے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ آسٹریلیا کو بھی جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میلبورن (Melbourne)

جماعت احمدیہ ملبورن نے جلسہ یوم مصلح موعود 20۔ فروری کو منایا۔ یہ جلسہ YARC ہال میں سہ پہر چار بجے شروع ہو کر شام سات بجے اختتام کو پہنچا۔ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد مکرم اسامہ احمد صاحب نے جو اس اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اپنے افتتاحی کلمات میں جلسہ یوم مصلح موعود کی اہمیت کو احباب جماعت کے سامنے پیش کیا۔ جلسہ کا باقاعدہ آغاز مکرم محمد اشرف صاحب کی تلاوت قران کریم سے ہوا۔ مکرم حامد ذیشان صاحب نے حضرت مصلح موعود کی یاد میں مکرم مبارک احمد صاحب عابد کا منظوم کلام "اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ" نہایت خوبصورت آواز میں پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ انگریزی اور اردو میں پڑھ کر سنائے۔ بعدہ مکرم ڈاکٹر محمد اختر جو کہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کی ایک علامت "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا" کے عنوان پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے حضرت مصلح موعود کے علمی کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو دینی اور دنیاوی علوم کے خزائن عطا فرمائے تھے۔

اس تقریر کے بعد مکرم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ ملبورن نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق انگریزی اور اردو میں تقریر کی اور بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وجود میں ہی اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی کو پورا فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ حضرت مصلح موعود کی ذات میں اس پیشگوئی کا پورا ہونا دو طرح سے تھا۔ اول یہ کہ جو علامات پیشگوئی میں مذکور تھیں وہ آپ کی ذات میں پوری ہوئیں اور دوم یہ کہ خود حضرت مصلح موعود نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اعلان فرمایا کہ آپ ہی حضرت مسیح موعود کی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔

مکرم محمد رحمت سمیع اللہ صاحب کی نظم کے بعد سیرت حضرت مصلح موعود کے عنوان پر مکرم مبشر احمد خالد صاحب نے تقریر کی اور حضرت مصلح موعود کی سیرت کے بعض نمایاں پہلوؤں پر واقعاتی انداز میں روشنی ڈالی۔

اس جلسہ کے آخر پر مکرم محمد طلحہ جو کہ ابن مکرم ڈاکٹر ملک محمد اختر جو کہ صاحب کی تقریب آمین بھی منعقد ہوئی۔ مکرم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ آخر میں دعا ہوئی اور تمام حاضرین کلو آ جمیعا میں شامل ہوئے۔ حاضری سب کو ملا کر 93 رہی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

برزبین (Brisbane)

یوم مصلح موعود کا دوسرا جلسہ جماعت احمدیہ برزبین میں 20۔ فروری 2000ء کو منعقد ہوا۔ یہ جلسہ برزبن مشن ہاؤس میں مکرم مختار علی مقبول صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولانا مسعود احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ برزبین نے پیشگوئی مصلح موعود پر تقریر فرمائی۔

آپ نے اس پیشگوئی کے سیاق و سباق پر روشنی ڈالی اور خصوصیت سے پیشگوئی کی ان علامات پر کہ "وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا' علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا" پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور حضرت مصلح موعود کے علمی کارناموں کا تفصیلا" ذکر فرمایا۔ دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب نے کی جس میں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت مصلح موعود کو کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور کس طرح سے حضرت مصلح موعود نے اپنی خداداد ذہانت سے ان کا مقابلہ کیا اور ہر بحران کا کامیابی سے سدباب کیا۔ اس سلسلہ کی آخری تقریر مکرم رفیع احمد صاحب ابڑو نے کی جس کا عنوان تھا "مطالبات تحریک جدید"۔ انہوں نے چند مطالبات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جلسہ کے اختتام پر صدر جلسہ نے دعا کروائی۔ اس جلسہ میں حاضر ہونے والوں کی تعداد 64 تھی۔

سڈنی (Sydney)

یوم مصلح موعود کے سلسلہ کا آخری جلسہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے مرکز سڈنی میں "بیت الہدیٰ" میں منعقد ہوا۔ یہ جلسہ مکرم و محترم محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس مقصد کے لئے بیت کے دونوں ہال استعمال کئے گئے۔ نیچے والا ہال خواتین کے لئے جبکہ بالائی ہال مرد حضرات کے لئے استعمال کیا گیا۔ جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ مکرم رانا اعجاز احمد صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب نے حضرت مصلح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔ نظم کے بعد مکرم جاوید احمدی صاحب نے انگریزی میں پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھے اور مکرم امیر صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود اردو میں پڑھ کر سنائی۔

اس جلسہ میں پہلی تقریر مکرم عطاء الاول ناصر صاحب نے کی جس کا عنوان تھا "حضرت مصلح موعود کا بچپن۔" یہ تقریر انگریزی میں تھی۔ انہوں نے حضرت مصلح موعود کی زندگی کے بعض دلچسپ واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد مکرم محمد امجد طارق صاحب نے اردو اور انگریزی میں تقریر کی جس کا عنوان تھا "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔" انہوں نے اپنی تقریر میں جس پہلو کو اجاگر کیا وہ تھا کہ کس طرح حضرت مصلح موعود نے قرآن کریم کی عظیم الشان خدمت کی۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کی تحریر فرمودہ تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر کے بارے میں احمدیوں اور غیر احمدی دانشوروں کی آراء بیان کیں۔ اس جلسہ کی تیسری تقریر خاکسار ثاقب محمود عاطف نے کی۔ اس تقریر کا عنوان تھا "حضرت مصلح موعود اور عشق رسولؐ"۔ اس کے بعد ڈاکٹر عمر شہاب صاحب نے حضرت مصلح موعود کے بارے میں مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب کا ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر میں مکرم و محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ جلسہ میں احباب و خواتین اور بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایڈیلیڈ (Adelaide)

جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ میں لجنہ نے جلسہ یوم مصلح موعود منایا جو کہ اللہ کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ ایڈیلیڈ نے بھی یوم مصلح موعود کے موقع پر جلسہ منعقد کیا جس میں خدام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ (الفضل انٹرنیشنل 19۔ مئی 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

سونا Gold

دنیا بھر میں سب سے پہلے دریافت اور استعمال کی جانے والی دھاتوں میں سے سونا بھی ایک ہے ہزاروں سال سے سونا دولت اور عزت کی علامت کے طور پر دنیا میں جانا جاتا ہے۔ قدیم مصر کے لوگ سونے کو کوٹ کر انتہائی باریک ورق بنانے کا فن جانتے تھے اور ایک انچ کی موٹائی میں تین لاکھ ستاسٹھ ہزار ورق وہ اس قدیم زمانے میں بھی بنایا کرتے تھے۔ قرون وسطیٰ میں تو سونا اس قدر اہمیت کا حامل تھا کہ بڑے بڑے کیمیادان مصنوعی یا کیمیائی طریقہ سے سونا بنانے میں اپنی عمریں گنوا دیتے تھے۔ اس طریقہ سے سونا بنانے کی کوششیں موجودہ زمانہ میں بھی جاری ہیں اگرچہ ترقی یافتہ سائنس کے اصولوں کو جاننے کی وجہ سے سائنسدانوں کا سونا بنانے کا طریقہ بدل گیا ہے۔ سمندر کے پانی سے سونا نکالا جا چکا ہے اور سیسہ اور پارہ کے مہین اجزا کو ایک مشین جسے Accelerator کہا جاتا ہے میں سے گزارنے کے بعد ان اجزا کو سونے میں تبدیل ہوتے پایا گیا ہے پلاٹینم اور ریڈیم سے بھی اس مشین کے ذریعہ سونا بنایا گیا ہے مگر سونے کے کیمیاوی فارمولا کے تجربہ کے طور پر ایسا کیا گیا ہے ورنہ اس میں فائدہ کی بجائے نقصان ہے کیونکہ یہ دونوں دھاتیں سونے سے مہنگی ہیں۔ بہرحال دنیا بھر میں اب تک سونا حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ زمین ہی ہے اور سونے کی کان کنی دنیا کی اہم ترین صنعت ہے جو باقاعدہ حکومتوں کی نگرانی میں کام کرتی ہے۔

سونے کے خواص

سونے کی اہمیت اور قیمت اس کے خوبصورت رنگ، اس کی نرمی اور کیمیائی مادوں کے اس پر اثر انداز نہ ہو سکنے کی صلاحیت کی مرہون منت ہے۔ سائنسدان سونے کی دو بڑی خوبیاں یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ Ductile ہے یعنی اس کو کھینچ کر انسانی بال سے بھی باریک تار میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ اور دوسرے یہ کہ یہ Malleable ہے یعنی اس کو کوٹ کر انتہائی باریک ورق میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ یہ باریک ہوتا چلا جائے گا لیکن ٹوٹے گا نہیں۔ چنانچہ فائن آرٹس میں اس کو حروف اور تصویروں پر چڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور اس مقصد کے لئے جو باقاعدہ باریک ورقوں کی Book بنائی جاتی ہے اس میں ہر ورق کی موٹائی ایک انچ کا دو لاکھواں حصہ (1/200'000) ہوتی ہے۔ دندان سازی میں بھی سونا باریک ٹکڑوں اور سونے کے اسفنج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی نرمی کی وجہ سے اس کو کسی بھی شکل میں ڈھالا جا سکتا ہے اور زنگ اور ہوا سے پیدا ہونے والے کیمیائی اثرات سے محفوظ ہونے کی وجہ سے یہ عرصہ تک اپنی چمک دمک اور خوبصورتی برقرار رکھتا ہے۔ البتہ جب اس کو زیورات وغیرہ میں ڈھالنا ہو تو ان میں کسی حد تک مضبوطی اور سختی پیدا کرنے کے لئے تاکہ وہ پہننے سے ٹیڑھے میڑھے نہ ہو جائیں کچھ ملاوٹ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ ملاوٹ تانبے کی کی جاتی ہے۔ خالص سونا 24 قیراط کا ہوتا ہے۔ اگر اس میں 1 قیراط کی ملاوٹ کر دی جائے تو اسے 23 قیراط کا سونا کہا جائے گا جو کم از کم ملاوٹ ہے اگر 2 قیراط ملاوٹ اور 22 قیراط سونا ہو تو یہ 22 قیراط کا سونا کہلائے گا۔ پاکستان میں عموماً 23 اور 22 قیراط کا سونا ہی زیورات میں استعمال ہوتا ہے جبکہ یورپ میں اور باقی دنیا میں بالعموم 18 قیراط کا سونا پہنا جاتا ہے یعنی اس میں ایک چوتھائی ملاوٹ ہوتی ہے۔ خالص سونا 1064 سنٹی گریڈ درجہ حرارت پر پگھلتا ہے اور 2807 درجہ حرارت پر ابلنے لگتا ہے۔

سونا کیسے بنتا ہے

سونا زیر زمین شدید حرارت کے نتیجہ میں پگھلی ہوئی مختلف دھاتوں میں آمیزش کی شکل میں ہوتا ہے۔ عام طور پر اس کی آمیزش چاندی کے ساتھ ہوتی ہے اور اس مرکب کو Electrum کہا جاتا ہے۔ لیکن بالعموم سونا ان جگہوں میں ملتا ہے جہاں سے بعض دوسری دھاتیں کوارٹز (Quartz) سیسہ، زنک اور تانبہ نکالی جاتی ہیں اور ان دھاتوں کے ساتھ ثانوی حیثیت میں سونا بھی اتفاقاً مل جاتا ہے۔ تاہم دنیا کے کل سونے کا تقریباً 40 فیصد باقاعدہ طور پر سونے کی کانوں میں سے نکالا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں سمندر کے تمام پانی میں بھی سونے کی آمیزش ہوتی ہے۔ ایک ٹن پانی میں تقریباً 1 گرین سونا حل ہوتا ہے۔ سائنسدان ایسے طریقے دریافت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ سمندر کے پانی سے منافع بخش طریقہ سے سونا حاصل کیا جا سکے۔ جس دن وہ اس میں کامیاب ہو گئے تو سمجھئے کہ پرانا کیمیادانوں کا سونا بنانے کا خواب پورا ہو گیا۔ تجرباتی طور پر اس میں کامیابی حاصل کی جا چکی ہے لیکن ابھی تجارتی اور منافع بخش بنیادوں پر نکالنا باقی ہے پگھلی ہوئی دھاتیں جیسے آتش فشاں پہاڑ سے زور کے ساتھ لاوا کی صورت میں باہر نکلتی ہیں۔ اسی طرح زمین پر بعض جگہوں پر بہت گہری دراڑیں پڑی ہوتی ہیں جو میلوں گہری اور چوڑی بھی ہو سکتی ہیں انہیں Faults کہا جاتا ہے۔ گیس اور مائعات جوش مار کر زمین کی اندرونی گہرائی کے شدید گرم علاقوں سے اوپر کی طرف آتے ہیں اور زمین کی تنگ دراڑوں جنہیں Veins کہا جاتا ہے میں جمع ہو کر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ سونے کی کانیں ان ہی جگہوں پر ہوتی ہیں بعض اوقات ان دراڑوں میں سے بہنے والا کوئی دریا سونے کے ان ذرات اور ٹکڑوں کو جو بعض دفعہ بڑے بڑے ڈھیلوں کی صورت میں بھی ہوتے ہیں بہا کر لے جاتا ہے۔ اس صورت میں ایسے دریا کی تہہ سے سونے کے یہ ذرات اور ڈھیلے جنہیں Nuggets کہا جاتا ہے ملتے ہیں۔ ایک دفعہ آسٹریلیا کے ایک ایسے ہی دریا سے 69 کلوگرام کا سونے کا ڈھیلا ملا تھا۔ کبھی تو یہ سونا زمین کی دراڑوں کے قریب ہی پایا جاتا ہے اور کبھی دور دریا کے بہاؤ کے ساتھ بہہ جانے کی وجہ سے۔ جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے سونا اصلی حالت میں شاذونادر ہی ملتا ہے۔ اکثر دوسری دھاتوں کے ساتھ ملا ہوا Alloy کی شکل میں ہوتا ہے۔ دنیا میں سونا پیدا کرنے والے ممالک کی سونا پیدا کرنے کی مقدار کے لحاظ سے ترتیب کچھ یوں ہے۔ جنوبی افریقہ، روس، کینیڈا اور امریکہ۔ جنوبی افریقہ کے صوبہ ٹرانسوال میں دنیا کی سونے کی سب سے بڑی کان واقع ہے جبکہ دنیا کے مغربی نصف کرہ کی سب سے بڑی کان ڈومینیکن ریپبلک میں ہے۔ مغربی آسٹریلیا زمین کی دراڑوں سے نکالے جانے والے سونے کی وجہ سے مشہور ہے۔

سونا کیسے نکالا جاتا ہے

دریاؤں کے پانی میں سے سونا نکالنے کا طریقہ تو بہت پرانا وہی چلا آ رہا ہے کہ تہہ میں سے ریت اور پتھروں کے ٹکڑے بڑے بڑے مشینی کدالوں کے ساتھ بڑی بڑی مشینی بالٹیوں میں ڈال کر باہر نکالے جاتے ہیں اور پھر ان کو بڑے زور سے ہلایا جاتا ہے جیسے ہمارے گھروں میں عورتیں چھاج میں دانے ڈال کر انہیں کنکروں تنکوں وغیرہ سے صاف کرتی ہیں۔ سونا بھاری ہونے کی وجہ سے اس کے ذرات اور ٹکڑے نیچے تہہ میں بیٹھے رہ جاتے ہیں اور کنکر ریت وغیرہ اوپر سے باہر گر جاتی ہے۔ تاہم اس طریقہ سے پورا سونا ہاتھ نہیں آتا۔ نسبتاً جدید طریقہ یہ ہے کہ تیز پانی کی دھار سونے کے ٹکڑوں ملی ریت اور بجری پر مشتمل دریا کے کناروں پر ماری جاتی ہے پانی کے پریشر سے یہ مواد نیچے بڑی لمبی لمبی جھریوں (لمبے سوراخ) والے برتنوں میں گرتا ہے اور وہاں سے سونا ان جھریوں میں رہ جاتا ہے جبکہ پانی اور کنکر نیچے بہہ جاتے ہیں۔ اسی طرح ٹریکٹر اور بل ڈوزر کی طرح کی بڑی بڑی مشینیں وسیع پیمانے پر دریا کی تہہ میں سے ریت جمع کر کے باہر نکالتی اور اس میں سے سونا چھانتی جاتی ہیں۔ جدید ترین طریقہ سائنسی بنیادوں پر یہ ہے کہ دریا یا زمین کی دراڑ سے نکالی گئی بجری کو باریک پیسا جاتا ہے۔ پانی میں تیل اور جھاگ پیدا کرنے والے کیمیکل ڈال کر جھاگ پیدا کی جاتی ہے۔ تیل سونے کے ذرات سے لگ کر ان میں چمٹنے کی خاصیت پیدا کر دیتا ہے۔ اس محلول میں سے تیزی سے ہوا گزاری جاتی ہے جس سے جھاگ کے بلبلے اوپر سطح پر آ جاتے ہیں۔ سونے کے ذرات ان بلبوں سے چمٹ جاتے ہیں اور ان کو اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔ ایک اور جدید طریقہ یہ ہے کہ سائنائڈ کے محلول میں سونا حل ہو جاتا ہے۔ اس محلول میں سونا ملی بجری ڈال دی جاتی ہے اور سونا حل ہونے کے بعد اس پانی کو نتھار کر پھر اس میں سے سونا الگ کر لیا جاتا ہے۔

سونے کا استعمال

سونے کو بطور زیورات کے پہنا جاتا ہے اور امارت کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ سفید سونا چاندی یا پلاٹینم سے ملا کر بنایا جاتا ہے جو ہیرے اور دوسرے انتہائی قیمتی پتھروں کو انگوٹھیوں اور دوسرے زیورات میں جڑنے کے لئے بطور فریم کے استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی عام سونے کی انگوٹھی میں جیسے رنگ دار نگ لگایا جاتا ہے۔ ہیرے یا ایسی ہی کسی زیادہ قیمتی چیز کے جڑنے کے لئے عام طور پر سونے کی بجائے پلاٹینم کی انگوٹھی بنائی جاتی ہے کیونکہ پلاٹینم سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔ اسی طرح سونے کے ساتھ چاندی ملا کر اس کا رنگ پلاٹینم جیسا کر دینے سے اسے White Gold کہا جاتا ہے اور یہ پلاٹینم کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ پھر جیسا اوپر ذکر آ چکا ہے سونے کو کوٹ کر باریک ورق بنائے جاتے ہیں جو سنہری تحریروں اور آرٹس میں کام آتے ہیں۔ دندان ساز دانتوں پر خول چڑھانے اور اسفنج سونے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ پھر یہ بین الاقوامی زرمبادلہ کی سب سے اہم قسم ہے جن ملکوں کی کرنسی کمزور ہونے کے باعث دوسرے ملکوں میں قبول نہیں کی جاتی ان کا لین دین کا ذریعہ سونا ہی ہے۔ اسی لئے تمام ملکوں کو اپنے پاس ملک میں جاری شدہ نوٹوں کی مالیت کے برابر سونا رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ کاغذ کا نوٹ تو صرف حکومت کی طرف سے ایک رسید ہے کہ فلاں شخص کو اتنا روپیہ دینا حکومت کے ذمہ ہے۔ اصل حکومت کی جائیداد تو وہ سونا ہے جس کے بدلے میں وہ سہولت کی خاطر لوگوں کو نوٹوں کی صورت میں رسید جاری کر دیتی ہے۔ لہٰذا جہاں بھی دو ملکوں میں لین دین کا مسئلہ ہو گا وہاں سونا ہی اصل رقم شمار ہو گا۔ گویا تمام دنیا کا مالیتی نظام سونے پر ہی قائم ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر32726 میں رضوان بشیر ولد بشیر احمد صاحب قوم کھرل پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور نمبر9 بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہواز آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رضوان بشیر مکان نمبر5 گلی نمبر1/B علی پارک سلطان محمود روڈ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر9 گواہ شد نمبر1 محمد عباس شاہ وصیت ، نمبر26217 گواہ شد نمبر2 ندیم حیات وصیت نمبر25040۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32727 میں لطف الٰہی بیوہ منیر احمد ملک صاحب قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز رفیقی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ لطف الٰہی F-15 عسکری فلیٹس سرفراز رفیقی روڈ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر1 محمد حفیظ وصیت نمبر31396 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر غفیر احمد ملک منیر شہید ڈینٹل کلینک بالمقابل کینٹ کچہری لاہور کینٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32728 میں امتہ الباسط زوجہ خواجہ سعید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہان پارک اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/3000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 11 تولہ مالیتی۔/55000 روپے۔ 3۔ نقد رقم۔/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الباسط مکان نمبر8 قذافی سٹریٹ سانده خورد۔ سانده روڈ نزد طارق بلڈنگ لاہور حال 119 بند روڈ چوہان پارک اسلام پورہ لاہور۔ گواہ شد نمبر1 خواجہ سلمان سعید قذافی سٹریٹ سانده روڈ لاہور گواہ شد نمبر2 خواجہ سعید احمد خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32729 میں قیصر عزیز ولد بشیر عزیز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت دسمبر1995ء ساکن شالامار ٹاؤن لاہور نمبر9 بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع گلی نمبر7 گرین پارک سلطان محمود روڈ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر9 مالیتی۔/300000 کا 2/5 حصہ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد قیصر عزیز گلی نمبر7 گرین پارک سلطان محمود روڈ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر9 گواہ شد نمبر1 وسیم احمد گورایا شالامار ٹاؤن لاہور نمبر9 گواہ شد نمبر2 فیضان عزیز برادر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32730 میں فرزانہ ممتاز زوجہ ممتاز احمد چوہدری قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 20 تولہ مالیتی۔/100000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/100000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرزانہ ممتاز III-D-288 واپڈا ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 چوہدری بشیر احمد مکان نمبر III-D-288 واپڈا ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر2 ابراہیم نصراللہ درانی وصیت نمبر25365۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32731 میں رقیہ بیگم بیوہ چوہدری نذیر احمد ججہ قوم ججہ پیشہ زراعت عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 ش ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/10000 روپے۔ زیور طلائی 6 تولہ مالیتی۔/30000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 10 مرلہ ترکہ خاوند مرحوم مالیتی۔/300000 روپے کا 1/8 حصہ مالیتی۔/37500 روپے۔ 4۔ زرعی زمین 6 کنال 5 مرلہ مالیتی۔/214687 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رقیہ بیگم بیوہ چوہدری نذیر احمد ججہ چک نمبر99/ش ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2 عبدالرزاق زعیم انصاراللہ چک 99 شمالی ضلع سرگودھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32732 میں وقار خالق ولد عبدالخالق قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وقار خالق چک نمبر9 پنیار ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر1 خالد سبیل دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر2 عمران خالق چک نمبر9 پنیار ضلع سرگودھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32733 میں خالدہ نوری بنت محمد اسلم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت۔ مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ خالدہ نوری 152/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 محمد اسلم باجوہ وصیت نمبر22412 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد امجد باجوہ مسل نمبر31974۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

میں انہوں نے حضرت عائشہؓ سے کہلا بھیجا کہ آنحضرتؐ کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دے دی جاوے حضرت عائشہؓ نے......وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا

مابقی لی ھم بعد ذالک

یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں۔ جبکہ میں آنحضرتؐ کے روضہ میں مدفون ہوں۔

(ملفوظات جلد 4 ص 587)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میگزین

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

خدمت دین

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"ہمارا کبھی یہ منشاء نہیں ہوتا کہ لوگ کام چھوڑ دیں اور دوسروں پر پڑے رہیں۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ تمام لوگ محنت کے کام کریں اور خوب کریں لیکن ان کاموں میں اس طرح محو نہ ہو جائیں کہ جب ان کو دین کے لئے بلایا جائے تو ان کو اپنا کام چھوڑنا دوبھر ہو۔ بلکہ ان کی یہ حالت ہونی چاہئے کہ جب ان کو بلایا جائے، وہ آئیں اور خوش ہوں۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 13 اکتوبر 1998ء)

قلموں کی جنبش اور منت کا اجر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے فرماتے ہیں۔

اے عزیزو اور دوستو! آگے آؤ اور اپنی قلموں کو (دین) کی تائید میں حرکت دو کہ اس سے بڑھ کر تمہارے لئے کوئی برکت نہیں۔ اس وقت بہت سے اچھوتے اور نیم اچھوتے مضمون تمہارے قلموں کی جنبش کا انتظار کر رہے ہیں اور ساغر حسن صرف ایک انگلی کے اشارے پر چھلکنے کیلئے تیار ہے اور تمہارے لئے صرف مفت کا اجر ہے۔ حضرت مسیح موعود نے کیا خوب فرمایا ہے کہ

بمفت ایں اجر نصرت راد ہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسماں است ایں بہر حالت شود پیدا

(روزنامہ الفضل 28 اپریل 1998ء)

ترقی کے چند اصول

۱۔ جو کام کرنا چاہتے ہیں اس کے بارے میں خدا تعالیٰ سے مدد چاہیں اور اس کی تکمیل کی دعا کریں۔

۲۔ کام مکمل کرنے کے لئے شوق، لگن اور محنت کا ہونا ضروری ہے۔

۳۔ اس کے بارے میں متعلقہ معلومات جمع کریں۔

۴۔ اپنا مقصد متعین کریں اور اس کے حصول کیلئے دعا کریں۔

۵۔ اپنی فکر اور سوچ ایسی بنائیں کہ آپ نے دوسروں کی خدمت کرنی ہے۔

۶۔ صحبت صالحین کے تحت بزرگان دین سے زیادہ سے زیادہ ملاقات کریں۔

تیز دوڑنے کا طریقہ

ورزش کیلئے بھاگنا دوڑنا ایک اچھی عادت ہے۔ لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ کیسے بھاگا جائے۔ ماہرین کے مطابق درمیانی رفتار سے بھاگنے کیلئے زمین پر پہلے پاؤں کی ایڑی لگائیں اور پھر پنجہ۔ یہ آپ کی صحت کیلئے اور آپ کو فٹ رکھنے کیلئے زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ کیونکہ جب ایڑی زمین پر لگتی ہے تو پاؤں شاک ابزاربر کے طور پر کام کرتا ہے۔ آپ کی توانائی کم خرچ ہوگی اور آپ زیادہ مستعد رہیں گے۔ لمبی دوڑوں میں حصہ لینے والے اتھلیٹ جو اپنی رفتار میں اضافہ چاہتے ہیں وہ اپنی ایڑیوں پر دوڑتے ہیں۔ اس طرح وہ زیادہ قوت کو صرف کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور نتیجتاً زیادہ رفتار سے دوڑا جا سکتا ہے۔

کمپیوٹر ڈکشنری

آؤٹ پٹ۔ کمپیوٹر کے نتائج مثلاً جوابات جو حسابی مسائل سے متعلق ہوتے ہیں یا دیگر انفارمیشن جو کہ کمپیوٹر سے باہر سپلائی کی جاتی ہیں۔ اندرونی سٹوریج سے بیرونی سٹوریج کی طرف منتقلی۔

آٹومیٹک سٹاپ۔ وہ آلہ جو بلٹ ان چیکنگ ڈیوائس کی مدد سے غلطی کا پتہ چلائے جانے پر کمپیوٹر کو خود بخود بند کر دیتا ہے۔

ایک سانس میں پانی پینے کی ممانعت

یکلخت ایک ہی سانس میں پانی پی جانا بھی جہاں انسان کی بے صبری اور بے وقرے پن کو ظاہر کرتا ہے وہاں صحت کے لئے بھی مضر ثابت ہو سکتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بد عادت سے بھی بڑے لطیف انداز میں منع فرمایا۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت آتی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم ایک دم اونٹ کی طرح پانی نہ پیو۔ بلکہ دو تین مرتبہ دم لے کر پیو اور بسم اللہ کہو......

وقفہ کے بغیر مسلسل پانی وغیرہ پیتے جانے کی ممانعت میں یہ حکمت بھی پیش نظر تھی کہ اس طرح اشیائے خوردونوش میں گندے سانس کی جو ہو سکتا ہے مہلک جراثیم سے لدا ہوا ہو ملاوٹ شامل نہ ہو جائے۔ چنانچہ اس حکمت کو مندرجہ ذیل حدیث واضح الفاظ میں بیان کرتی ہے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیتے وقت پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ میں پانی میں تنکے پڑے ہوئے دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا (ایسی حالت میں) تھوڑا سا پانی پھینک دو۔ پھر اس نے عرض کیا کہ میں ایک سانس میں پانی پینے سے سیر اب نہیں ہوتا (یعنی مجھے پیاس بجھنے سے قبل دو تین سانس لینے پڑتے ہیں اور لازماً اس طرح سانس پانی میں پڑتا ہے۔ ناقل) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پیالے کو منہ سے علیحدہ کرو اور پھر سانس لو۔

(ورزش کے زینے صفحہ نمبر 21)

پھلوں کا بادشاہ آم

طبی لحاظ سے پھل انسانی صحت کیلئے بہت مفید ہوتا ہے۔ جو شخص روزانہ پھل استعمال کرے اس کو طبیب کی ضرورت نہیں رہتی۔ آم برصغیر کے بہترین پھلوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس میں دنیا کے تمام پھلوں سے زیادہ خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ ذائقہ اور تاثیر میں اس کا کوئی اور پھل مقابلہ نہیں کرتا۔ آم کی بے شمار قسمیں ہیں جو اپنے ذائقہ و رنگ سے پہچانی جاتی ہیں۔ پکا ہوا میٹھا آم تاثیر کے لحاظ سے گرم خشک ہوتا ہے۔ اس لئے آم کھانے کے بعد پانی ملا ہوا دودھ پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس طریقے سے استعمال کرنے سے بدن فربہ ہوتا ہے، جسم میں تازگی آتی ہے۔ معدہ، مثانہ اور گردہ کو قوت ملتی ہے۔ آم اپنے اندر نشاستہ دار شکر کے اجزاء رکھتا ہے۔ یہ قبض کشا ہے اور خون صاف کرتا ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہے کہ دوسرے پھلوں کی نسبت اس میں زیادہ غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ آم تمام عمر کے لوگوں کے لئے مفید ہے۔ کمزور بچوں اور لاغر جسم والوں کے لئے تو عمدہ قدرتی غذائی ٹانک ہے۔ یہ خون پیدا کرنے کی قدرتی غذا ہے۔ یہ نشاستہ دار روغنی اجزاء کے علاوہ فاسفورس، فولاد، کیلشیم، گلوکوز 25% اور پانی 70% اپنے اندر رکھتا ہے۔ الغرض آم بے پناہ شفائی اثرات رکھتا ہے اور غذائی تاثیر کے ناطے پھلوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اسی لئے اس سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔

کتاب انسان کی دوست

انسان اور کتب کا رشتہ صدیوں پرانا ہے۔ اور سوائے ان ملکوں کے جہاں شرح خواندگی کم ہے، ترقی یافتہ ملکوں میں یہ آج بھی قارئین کی تنہائی کی ساتھی ہے۔ یورپ اور امریکہ میں کروڑوں کی تعداد میں کتابیں شائع ہوتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ کتاب جسے آپ اکثر ہاتھوں میں تھامے رکھتے ہیں، کسی نہ کسی شکل میں انسانوں کے ساتھ رہی ہے۔ اس وقت یہ مٹی، لکڑی اور دوسرے میٹریل کے ٹکڑوں کی شکل میں موجود تھی۔ Book کا لفظ Boc سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے لکھی ہوئی شیٹیں۔ تاریخ دان وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ پہلی کتاب جلد بندی کی شکل میں کب وجود میں آئی۔ تاہم اس امر پر اتفاق موجود ہے کہ 2700 ق م۔ مصر میں پاپیرس نامی پودے سے تیار کئے گئے کاغذ پر لکھی جاتی تھی۔ 500 ق م میں یونانیوں نے مصریوں کے اسی کاغذ کو اپنایا۔ 868ء میں چینیوں نے لکڑی کے بلاک کے ذریعے پرنٹنگ شروع کی۔ بعد ازاں 1477ء میں جب کیکسٹن نے برطانیہ میں پرنٹنگ پریس کو رواج دیا تو طباعت کی دنیا میں ایک انقلاب برپا ہو گیا اور کتاب گھر گھر پہنچ گئی۔ کتاب انسان کی تنہائیوں کی رازدان اور زندگی کی ساتھی بن گئی

غزل

ہر کوئی دل کی ہتھیلی پہ ہے صحرا رکھے
کس کو سیراب کرے وہ کسے پیاسا رکھے

عمر بھر کون نبھاتا ہے تعلق اتنا
اے مری جان کے دشمن تجھے اللہ رکھے

ہم کو اچھا نہیں لگتا کوئی ہم نام ترا
کوئی تجھ سا ہو تو پھر نام بھی تجھ سا رکھے

دل بھی پاگل ہے کہ اس شخص سے وابستہ ہے
جو کسی اور کا ہونے دے نہ اپنا رکھے

ہنس نہ اتنا بھی فقیروں کے اکیلے پن پر
جا، خدا میری طرح تجھ کو بھی تنہا رکھے

یہ قناعت ہے اطاعت ہے کہ چاہت ہے فراز
ہم تو راضی ہیں وہ جس حال میں جیسا رکھے

(احمد فراز کے "خواب گل پریشاں ہیں" سے انتخاب)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 13 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 14۔جون۔ غروب آفتاب۔ 7-18
جمعرات 15۔جون۔ طلوع فجر۔ 3-20
جمعرات 15۔جون۔ طلوع آفتاب 5-00

بلوں پر سرچارج کم ہوگا

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ٹیکس کی بنیاد میں توسیع اور اضافی آمدنی کے وسائل پیدا ہونے سے حکومت صارفین کے لئے خدمات کے بلوں پر سرچارج کم کرسکے گی اور اس طرح عام آدمی کو اس کا فائدہ پہنچے گا۔ اسلام آباد میں چھوٹے تاجروں اور فنانس کارپوریشنوں کے زیراہتمام ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹیکس کی وصولی میں اضافے کے لئے کثیرالجہتی حکمت عملی اختیار کرنے اور ملکی وسائل کو بروئے کار لانے کا مقصد مملکت کو خودکفیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس جمع کرنے کی مہم کے پس پردہ حکومت کا کوئی خفیہ ایجنڈا نہیں ہے۔ حکومت ہمیشہ محب وطن تاجروں سے مذاکرات کیلئے تیار ہے۔

سابق جج کو رشوت لینے پر 7 سال قید

احتساب عدالت نے انسداد دہشت گردی کی عدالت کے سابق جج چوہدری ظہور حسین کو ایک ریفرنس میں 7 سال قید 2 لاکھ روپے جرمانے اور عدم ادائیگی جرمانہ پر مزید 6 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے بطور جج لاکھوں روپے رشوت لے کر مجرموں کو چھوڑا۔

دو فوجی افسران کا کورٹ مارشل

آئی ایس آئی کے سابق سربراہ لیفٹیننٹ جنرل خواجہ ضیاء الدین بٹ اور سابق وزیراعظم کے ملٹری سیکرٹری بریگیڈیئر جاوید اقبال کے خلاف تحقیقات کا عمل مکمل ہوگیا ہے۔ اور سابق وزیراعظم کے خلاف طیارہ سازش کیس کے فیصلے پر اپیل کا فیصلہ آجانے کے بعد دونوں فوجی افسروں کا فیلڈ کورٹ مارشل کیا جائے گا۔ جنرل ضیاء الدین کے خلاف فوج میں انتشار پھیلانے کی کوشش میں شریک ہونے اور آلہ کار بننے جبکہ بریگیڈیئر جاوید اقبال کے خلاف پی ٹی وی کی بلڈنگ میں ایک باوردی میجر پر پستول تان لینے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ یاد رہے کہ چیف ایگزیکٹو نے حال ہی میں ایک پریس کانفرنس میں مذکورہ فوجی افسروں کے خلاف کارروائی کا عندیہ دیا تھا۔

پنجاب میں خصوصی ٹاسک فورس کا قیام

گورنر پنجاب نے صوبے میں اختیارات کی منتقلی کے پروگرام پر عملدرآمد اور بلدیاتی انتخابات سے متعلق انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے اپنی سربراہی میں خصوصی ٹاسک فورس قائم کردی ہے۔ سرکاری پریس ریلیز کے مطابق لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے صوبائی وزیر ٹاسک فورس کے وائس چیئرمین ہونگے۔

تجارتی سرگرمیاں بحال اور بازاروں میں چہل پہل

ملک کے تمام بڑے شہروں میں تجارتی سرگرمیاں پوری طرح بحال ہوگئی ہیں۔ اور بازاروں میں چہل پہل لوٹ آئی ہے۔ لاہور، کراچی، راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ اور فیصل آباد میں مارکیٹیں کھل گئیں۔ لاہور کی تھوک مارکیٹوں میں خریداری کا رش رہا۔ جبکہ فیصل آباد میں پاورلومز، سائزنگ کارخانوں اور ہوزری یونٹس کی ہڑتال جاری ہے۔

جنرل پرویز سے کوئی جھگڑا نہیں۔ عمر سیلیا

چھوٹے تاجروں کی تنظیم کے سربراہ عمر سیلیا نے کہا ہے کہ 15 دن تک ہڑتال ملتوی کرنے کا فیصلہ پاکستان کے عوام کے دباؤ کے باعث کیا گیا ہے۔ کیونکہ لوگوں کے ہاں راشن ختم ہوگیا تھا۔ اور کھانے پینے کی چیزوں میں قلت ہوگئی تھی۔ اسکے علاوہ ربیع الاول کے مہینہ کے احترام کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے خیرسگالی کے جذبہ کے تحت حکومت کو پیغام دیا ہے۔ ہمارا جنرل پرویز مشرف سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہے ہماری لڑائی صرف کرپشن کے خلاف ہے۔

اباجی کے مشورے پر چلتے تو......

مسلم لیگی رہنما بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ وہ نواز شریف کے سیاست میں آنے کے خلاف تھیں۔ سابق صدر ضیاء الحق مرحوم اور نواز شریف رات کو داتا دربار میں اکٹھے نفل پڑھا کرتے تھے۔ اباجی نے نواز شریف کو کبھی غلط مشورے نہیں دیئے۔ والدین سے مشورہ کرنا کوئی بری بات نہیں اگر ان کے مشوروں پر چلتے تو کبھی نقصان نہ ہوتا۔

کوئٹہ میں 3 بم دھماکے

بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تین بموں کے زبردست دھماکے ہوئے ایک دھماکہ آئی جی پولیس اور سرکٹ ہاؤس کے درمیانی سڑک کے کنارے رکھے ہوئے بم کا ہوا جس سے کئی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ بم کا دوسرا دھماکہ جناح روڈ پر جبکہ تیسرا دھماکہ ریلوے پولیس اسٹیشن کے عقب میں ہوا۔ پولیس نے کسی کے مرنے یا زخمی ہونے کے بارے میں بتانے سے گریز کیا۔ شہر میں حفاظتی اقدامات سخت کردیئے گئے ہیں۔

دینی مدارس کی غیرملکی امداد کی تحقیقات

حکومت نے دینی مدارس کو ملنے والی ملکی و غیرملکی امداد کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ یہ کام ایک وفاقی ایجنسی کے حوالے کیا گیا ہے۔ اور اس کے تجربہ کار اہلکاروں کو اندرون سندھ بھیجا گیا ہے۔ اس ایجنسی کے اہلکار ملکی و غیرملکی امدادی رقوم کے بارے میں تحقیقات کررہے ہیں۔ یہ بھی معلوم کیا جا رہا ہے کہ کتنے طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ رقم کا صحیح استعمال ہو رہا ہے یا نہیں۔ یہ رقم غیرتدریسی سرگرمیوں پر تو نہیں صرف کی جارہی۔ اس کا باقاعدہ حساب رکھا گیا ہے یا نہیں۔ اس سلسلہ میں شہروں اور دیہات میں قائم دینی مدارس کا سروے کیا جارہا ہے۔ وفاقی ایجنسی اس کی رپورٹ مکمل کرکے جلد ہی وفاقی حکومت کو ارسال کردے گی۔

ہڑتال کے بعد مہنگائی

لاہور کی تھوک مارکیٹ میں کاروباری سرگرمیاں شروع ہونے کے بعد اشیائے فروخت کی مانگ میں اضافہ ہوگیا۔ جس سے فائدہ اٹھانے کے لئے چینی اور گھی کے ریٹ بڑھا دیئے گئے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق چینی کی بوری (100 کلوگرام) 20 روپے اضافہ سے تھوک میں 2430/- روپے کی ہوگئی۔ اسی طرح گھی کا کنستر (16 کلوگرام) 10 روپے بڑھنے سے 695/- روپے ہوگیا۔ ہڑتال ختم ہونے کے بعد دیگر اشیاء کی قیمتوں میں بھی اضافے کا رجحان ہے۔

گاڑیاں برائے فروخت

(1) ٹیوٹا ہائی ایس ماڈل 1990ء
(2) سوزوکی کیری ویگن ماڈل 1997ء

برائے فروخت ہیں۔ رابطہ کیلئے:
مینیجر دفتر الفضل ربوہ ۔ فون 213029

پاک گولڈ سمتھ

اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں عبدالمنان ناصر
ابن میاں عبدالسلام صاحب
فون دوکان 212750
گھر 211749

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

ریکارڈ بمپر سیل

ان سلے اور ریڈی میڈ برقعوں کی اعلیٰ فینسی ایکسپورٹ کوالٹی ورائٹی پر حیرت انگیز لوٹ سیل

ڈبل امبریلہ کڑھائی ایکسپورٹ کوالٹی	650	550
سادہ امبریلہ کڑھائی ایکسپورٹ کوالٹی	500	450
سادہ امبریلہ برقعہ ایکسپورٹ کوالٹی	450	400
سادہ امبریلہ برقعہ ایکسپورٹ کوالٹی	425	375
ان سلے ایکسپورٹ کوالٹی	400	325
ان سلے ایکسپورٹ کوالٹی	350	295
ان سلے کوریا تائیوان کوالٹی	300	225
لیڈیز پرنٹ جارجٹ سوٹ	350	295

نیز لیڈیز بوتیک میں نیا اضافہ

اہل ربوہ کی چوائس کے مطابق لیڈیز ریڈی میڈ سوٹ کاٹن، آرگنزہ، سٹیپل، نٹ وغیرہ میں دستیاب ہیں۔ شادی بیاہ کے عروسی ملبوسات اور ہر طرح کے لیڈیز کپڑوں کی سلائی لیڈیز سفاری سٹائل شرٹ بلاؤز اور ٹراؤزر کی بھی سلائی کی جاتی ہے۔

☆ مردانہ کوٹ پتلون سفاری سوٹ واسکٹ اچکن کا لارنس پور اور معیاری ایکسپورٹ کوالٹی میں ہر قسم کا کپڑا بھی دستیاب ہے ہمارے ہاں کوٹ پتلون کی سلائی 2000ء۔2001ء ماڈل کے مطابق کی جاتی ہے۔

ایم اشرف گارمنٹس

گولبازار ربوہ۔ پاکستان فون 211365

معیاری ہومیوپیتھک ادویات

جرمن سیل بند و کھلی پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، گولیاں ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں اور ڈراپر زارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس دستیاب ہے۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان

فون نمبر کلینک 771 ۔ ہیڈ آفس 213156